رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱۴
ٹیلیفون نمبر ۲۲
جلد ۳۴ | ۸ ماہ احسان ۱۳۲۵ ہش | ۷ رجب ۱۳۶۵ھ | ۸ جون ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۳۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ماہ احسان - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ آج بھی حضور کے گھٹنوں اور دانت میں درد کی تکلیف رہی۔ باوجود اس کے حضور نے خطبہ خود پڑھا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ آج محترم مکرم مولوی امام الدین صاحب مولوی فاضل واقف زندگی کو حضور نے ایک گھنٹہ شرف ملاقات بخشا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت حرارت اور زکام کی وجہ سے ناساز ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

- خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کے بلڈ پریشر کے عارضہ میں تخفیف ہے۔ ہاتھ کے انگوٹھے اور انگلی میں حرکت بھی شروع ہوگئی ہے تاہم صحت نسبتاً بہتر ہے مکمل صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

ایک دردمندانہ اپیل

وہ لوگ جو خدا تعالےٰ کی ہستی کے قائل ہیں۔ ان سے خدا تعالےٰ کے نام پر اپیل کی جاتی ہے۔ کہ وہ ٹھنڈے دل سے ذیل کی معروضات پر غور کریں۔

یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ خدا تعالےٰ سب سے زیادہ رحیم اور شفقت کرنے والا ہے۔ یہ اس کی شفقت اور مہربانی ہی ہے۔ کہ اس نے اپنی مخلوق کو سیدھا راستہ بتانے۔ شیطان سے چھڑانے اور اپنے قریب تر لانے کے لئے ابتدائے عالم سے ہزارہا نبی۔ رسول اور ہادی بھیجے۔ لیکن جب خدا تعالےٰ کی مہربانی کی قدر نہ کی گئی۔ بلکہ اس کے فرستادوں کا انکار کیا گیا۔ اور ان کو دکھ دیا گیا۔ تو مادر مہربان کی طرح سمجھانے کے لئے سختی بھی کرتا رہا۔ یعنی عذاب بھیجتا رہا۔ تاکہ لوگ اس طرح خدا کے نبی کو پہچان کر سیدھی راہ اختیار کریں۔

قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا (پ ۱۵) ہم کسی قوم پر عذاب نہیں بھیجتے۔ جب تک عذاب سے پہلے ان میں رسول اور نبی نہ بھیجدیں۔ یہ خدا تعالےٰ کا قول ہے۔ جس کی تصدیق اس نے اپنے فعل سے اس طرح فرمائی کہ (۱) حضرت نوح علیہ السلام کے انکاروں کی تکذیب ہونے پر پانی کا طوفان بھیجا۔ (۲) حضرت موسےٰ علیہ السلام کی جب تکذیب کی گئی تو فرعونیوں پر جوئیں۔ مینڈک اور خون کی بیماریاں قحط وغیرہ بلائیں نازل کرنے کے علاوہ ان کو پانی میں غرق کیا۔ (۳) حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تکذیب کے بعد طیطوس رومی کے ہاتھوں ہزارہا یہودی قتل کئے گئے۔ اور طاعون کا عذاب بھی نازل کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے وقت مکہ میں نہ صرف سات سالہ قحط پڑا بلکہ جنگوں میں کفار کے بڑے بڑے لیڈر ذلیل اور تباہ کئے گئے۔

غرض ہر نبی کے وقت ایسا ہی ہوتا ہے جو لوگ جمالی نشانوں سے توجہ نہیں کرتے۔ وہ جلالی نشانوں سے سبق حاصل کریں۔ اور دنیا کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے یہی بات کا پتہ نہ لگے گا کہ عالمگیر طوفان پہلے آیا۔ اور حضرت نوح کو خدا تعالےٰ نے نبی بنا کر بعد میں بھیجا یا فرعونی پہلے غرق کئے گئے اور بعد میں حضرت موسےٰ کو نبی بنا کر بھیجا گیا۔ یا کفار مکہ پر سات سالہ قحط اور جنگ بدر وغیرہ کے عذاب بھیجنے کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو نبی بنا کر بھیجا۔ بلکہ یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ نبی پہلے آتا ہے۔ اور عذاب اس کی تکذیب کے بعد بھیجا جاتا ہے ؛

اب غور طلب امر یہ ہے کہ جس حالت میں پہلے زمانوں میں چھوٹے بڑے عذابوں کے وقت رسول آئے۔ جیسا کہ گزشتہ زمانہ کے واقعات سے ثابت ہے۔ تو موجودہ زمانہ میں جبکہ کہیں طاعون انسانوں کو کھانے کے لئے نازل کی جاتی ہے۔ کہیں ہیبتناک زلزلے ملکوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ کہیں قحط کی صورت میں خدا تعالےٰ کا غضب دنیا پر مسلط ہو رہا ہے۔ اور گزشتہ اور موجودہ جنگوں میں جس قدر انسانی جانوں کا نقصان ہوا ہے۔ اگر بقول اخبارات "قیامت کا نمونہ" قرار دیا جائے۔ تو بالکل صحیح ہے۔ اس قسم کے عذابوں کی مثال حضرت موسےٰ، حضرت عیسےٰ اور دوسرے نبیوں کے وقت ملنی بالکل ناممکن ہے۔ ایک زمانہ میں اس قدر اور اتنے شدید عذابوں کا اجتماع تو تاریخ عالم میں کہیں نظر نہیں آتا۔

کیا یہ حالات اس بات کے متقاضی نہیں کہ ہر انسان غور کرے۔ کہ آخر یہ کیا بات ہے ؟ کیا یہ عالمگیر اور اتنے شدید عذاب بغیر کسی نبی اور رسول کے بھیجنے کے ممکن ہیں۔ اور کیا نبی کی بعثت کے بغیر پہلے کبھی خدا تعالےٰ نے اس طرح عذاب بھیجے۔ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے یہ درد بھرے الفاظ ملاحظہ ہوں۔

" اے غافلو تلاش تو کرو شاید تم میں خدا کی طرف سے کوئی نبی قائم ہوگیا ہے۔ جس کی تم تکذیب کر رہے ہو۔ اب ہجری صدی کا بھی ۲۴ واں (بلکہ اب تو ۶۵ واں) سال ہے۔ بغیر قائم ہونے کسی مرسل الٰہی کے یہ وبال تم پر کیوں آگیا۔ جو ہر سال تمہارے دوستوں کو تم سے جدا کرتا۔ اور تمہارے پیاروں کو تم سے علیحدہ کر کے داغ جدائی تمہارے دلوں پر لگاتا ہے۔ آخر کچھ بات تو ہے۔ کیوں تلاش نہیں کرتے اور تم کیوں اس آیت موصوفہ بالا پر غور نہیں کرتے۔ جو خدا تعالےٰ فرماتا ہے وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ یعنی ہم کسی بستی پر غیر معمولی عذاب نازل نہیں کرتے جب تک ہم ان پر اتمام حجت کے لئے ایک رسول نہ بھیجدیں۔" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۹۹۸)

اگر کسی کے خیال میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام اس زمانہ کے سچے ہادی امام اور موعود مہدی نہیں۔ تو کوئی ایسا مدعی پیش کیا جائے۔ جس نے آپ سے بہتر اسلام کی خدمات سرانجام دی ہیں۔ اگر کسی کو پیش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اور یقیناً پیش نہیں کیا جا سکتا۔ تو ضد اور تعصب کو چھوڑ دیجئے اور خدا تعالےٰ کے سچے مامور اور مرسل کو قبول کر کے مجاہدین اسلام میں شامل ہو جائیے۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہی سچ فرمایا ہے

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

خدا تعالےٰ کا خوف دل میں رکھ کر انسان غور و فکر سے کام لے اور حق کی تلاش میں مصروف ہو تو خدا تعالےٰ خود اسکی امداد کرتا اور اسے صراط مستقیم پر کھڑا کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو بندہ اسکی طرف

ایسٹ ایڈیٹر :- غلام نبی
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

صاحبزادی طیبہ بیگم صاحبہ کی علالت

قادیان ۷ر جون - صاحبزادی طیبہ بیگم صاحبہ یعنی بیگم صاحبزادہ مرزا مبارک احمدؐ صاحب کل شام سے اسقاط کی تکلیف کے نتیجہ میں سخت علیل ہیں - اور بعض کوائف فکر پیدا کرنے والے ہیں احباب سے درخواست ہے - کہ ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ایک مبشر رؤیا

غالباً ۱۹۳۲ء یا ۱۹۳۷ء کا واقعہ ہے ۔ کہ خاکسار نے ایک دن رویاء دیکھا کہ قصر خلافت میں بہت سا ہجوم حضور کی ملاقات کے لئے جمع ہے - آپ قصر خلافت کی سیڑھیاں جو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے دروازہ کے آگے کھلتی ہیں - ان کے دروازہ کے آگے ایک کرسی پر تشریف فرما ہیں - اور باری باری دوستوں کو شرف مصافحہ بخش رہے ہیں - جب خاکسار کی باری آئی - تو کیا دیکھتا ہوں کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکل میں ہیں - اور چہرہ مبارک کے گرد سورج کی طرح کا ایک بہت روشن حلقہ ہے - جس سے سورج کی طرح کرنیں دور دور جا رہی ہیں ۔ وہ سورج کی کرنوں کی طرح روشن تو ہیں مگر گرم نہیں بلکہ ٹھنڈی اور نورانی ہیں - مجھے اس وقت اس قدر خوشی ہوئی - کہ میں نے اپنی سابقہ زندگی میں کبھی اتنی خوشی نہیں دیکھی تھی ۔ کیونکہ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیدار کی بے حد تڑپ تھی - جو اس طرح پوری ہوئی -

(خاکسار عبد الغنی عبدہٗ مالک رائل انڈسٹریز قادیان)

سیرت النبیؐ کے جلسے

یوم سیرت النبیؐ کے جلسوں کو کامیاب بنانے کے لئے احباب انتہائی کوشش کریں کہ یہ جلسے ۹ر جون کو منعقد کئے جائیں ۔ (ناظر دعوۃ وتبلیغ)

مشرقی افریقہ میں ٹرینڈ گریجوایٹ ٹیچروں کی ضرورت

مشرقی افریقہ میں ٹرینڈ گریجوایٹ ٹیچروں کی فوری ضرورت ہے ۔ تنخواہ معقول ہوگی تفصیلات نظارت ہذا سے دریافت کر سکتے ہیں - درخواست مجوزہ فارم پر جو نظارت سے مل سکتا ہے دینی ہوگی - خواہشمند احباب نظارت ہذا کو لکھتے وقت اپنے مکمل کوائف سے مطلع کریں - (ناظر امور عامہ)

کالی کٹ کا ایک غریب احمدی مشکلات میں

میں شہر کالی کٹ کا ایک غریب احمدی ہوں - احمدیت کی وجہ سے میری بیوی اور بچے مجھ سے الگ ہو چکے ہیں - اب تین ماہ سے میں بیمار پڑا ہوں - اور انجمن احمدیہ کالی کٹ میں رہتا ہوں - اخبار میں خاکسار کے واسطے دعا کے لئے اعلان شائع فرماویں - میں کوئی دوسری زبان نہیں جانتا - بلکہ اپنی مادری زبان ملیالم میں بھی خط وکتابت نہیں کر سکتا - اپنے ایک دوست سے جو اردو جانتا ہے ۔ یہ خط لکھوا رہا ہوں - امید ہے کہ احباب جماعت میری درخواست منظور فرمائیں گے۔

خاکسار ایم - پی محی الدین کالی کٹ (مالابار)

مدرسین کے لئے ضروری اعلان

ضلع گورداسپور میں جس قدر احمدی مدرسین ڈسٹرکٹ بورڈ سکولوں میں کام کر رہے ہیں - وہ اپنے مکمل پتوں سے نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں - (ناظر امور عامہ)

احمدی مبلغ کا ترانہ

یہ رحمت تری تیرا انعام لیکر — محمدؐ کا یہ دینِ اسلام لیکر
حرم کا چھلکتا ہؤا جام لیکر — میں تیرے مسیحا کا پیغام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

محبت خدا کی - محمدؐ کی حکمت — اشاعتِ قرآں - قیامِ شریعت
مسیحا کی برکت - خلیفہ کی عزت — میں نکلا ہوں گھر سے یہی کام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

ہے فردوس کی نے جزاء کی تمنا — فنا کا ہے ڈر نہ بقاء کی تمنا
تیرے فضل کی اور رضا کی تمنا — نہ کچھ حرصِ دنیا نہ کچھ دام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

نگاہوں سے غفلت کے پردے ہٹاتا — دلوں سے نقوشِ عداوت مٹاتا
چراغِ ہدایت جلاتا جلاتا — براہینِ احمدؐ کی صمصام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

مجھے زندہ رکھنا ہے دنیا میں ایماں — لگانے ہیں گلشن میں اشجارِ عرفاں
مجھے قید کرنی ہے اولادِ شیطاں — قفس اور کماں ، تیر اور دام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

شکارِ مصائب جو ظلمت میں ڈوبے — نہ ایمان و دیں کی خبر جن کو بندے
جو توحید اور معرفت کے پیاسے — میں تشنہ لبوں کے لئے جام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

میں دنیا کا نقشہ نیا پھر بھرونگا — محبت کے موتی بکھیرونگا ہر جا
میں افواجِ ابلیس کو پیس دونگا — یہ جذبہ یہ آہنگِ خوش گام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

جو ہے گر چکی قعرِ ذلت میں دنیا — ہے لانی وہ آغوشِ رحمت میں دنیا
ہو دنیا محمدؐ کی امت میں دنیا — یہ احمدؐ مسیحا کا پیغام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

میں شیدائے توحید و حق کا غزل خواں — محمدؐ کی الفت جنوں عشق ساماں
مسیحا کا خادم ہوں مردِ مسلماں — برفتارِ برق سبک گام لیکر
بڑھا جا رہا ہوں تیرا نام لیکر

(فیض عالم خاں فیض چنگوی)

ایک مخلص احمدی کی وفات

سکندر آباد ۵ر جون - مکرم جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں - بڑے افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے - کہ جناب عبد الغفور صاحب حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے گذشتہ شب فوت ہو گئے - انا للہ وانا الیہ راجعون - مرحوم گذشتہ پچیس سال سے دن اور رات ریلوے مسافروں میں ان کی ہر قسم کی درشتی اور مخالفت برداشت کرتے ہوئے تبلیغ احمدیت اور سلسلہ کے لٹریچر کی فروختگی میں مصروف چلے آ رہے تھے - حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور ناظرین "الفضل" سے درخواست کی جاتی ہے - کہ براہ مہربانی مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی جائے ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے

عیسائیوں پر اتمامِ حجت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں مختلف طریق فیصلہ عیسائیوں کے سامنے پیش فرمائے۔ مگر افسوس انہوں نے حق و باطل میں تمیز کرنے کی ضرورت نہ سمجھی اور اپنی ساری توجہ سے دنیا پر گرے رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذہب کے اجارہ دار پادریوں سے لیکر حکومت برطانیہ کے اس وقت کے سب سے بڑے رکن یعنی قیصرہ ہند ملکہ معظمہ کو بھی دعوت دی۔ اور اسلام کی صداقت میں فوق العادت نشان دکھانے پر آمادگی کا اظہار فرمایا۔ مگر عیسائی دنیا میں اس بارہ میں کوئی حرکت نہ پیدا ہوئی۔ اور اس طرح جہاں عیسائیوں پر اتمام حجت ہو گئی۔ وہاں عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کو غیر معمولی غلبہ حاصل ہو گیا۔ ذیل میں اس قسم کی چند تحریریں پیش کی جاتی ہیں۔

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ملکہ معظمہ کو مخاطب کر کے تحریر فرمایا:-

"اگر حضور ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند و انگلستان توجہ کریں۔ تو میرا خدا قادر ہے کہ ان کی تسلی کے لئے بھی کوئی نشان دکھلا دے۔ جو بشارت اور خوشی کا نشان ہو۔ بشرطیکہ نشان دیکھنے کے بعد میرے پیغام کو قبول کر لیں۔ اور میری سفارت جو یسوع مسیح کی طرف سے ہے۔ اس کے موافق ملک میں عملدرآمد کرایا جائے۔ مگر نشان خدا کے ارادہ کے موافق ہوگا۔ نہ انسان کے ارادہ کے موافق۔ ہاں فوق العادت ہوگا۔ اور عظمت الٰہی اپنے اندر رکھتا ہوگا۔

اگر حضور ملکہ معظمہ میرے تصدیق دعوے کے لئے مجھ سے نشان دیکھنا چاہیں۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ ابھی ایک سال نہ پورا ہو کہ وہ نشان ظاہر ہو جائے۔ اور نہ صرف یہی بلکہ دعا کر سکتا ہوں۔ کہ یہ تمام زمانہ عافیت اور صحت سے بسر ہو۔ لیکن اگر کوئی نشان ظاہر نہ ہوا۔ اور میں جھوٹا نکلوں تو میں اس سزا میں راضی ہوں۔ کہ حضور ملکہ معظمہ کے پایۂ تخت کے آگے پھانسی دیا جاؤں۔ یہ سب الحاح اس لئے ہے کہ کاش ہماری محسنہ ملکہ معظمہ کو اس آسمان کے خدا کی طرف خیال آ جائے۔ جس سے اس زمانہ میں عیسائی مذہب بے خبر ہے۔" (تحفہ قیصریہ)

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب حجۃ الاسلام (جس میں ڈاکٹر ایچ مارٹن کلارک صاحب اور بعض دوسرے عیسائی صاحبوں کو اس عظیم الشان دعوت کے لئے بلایا گیا ہے۔ کہ دنیا میں زندہ اور بابرکت اور آسمانی روشنی اپنے اندر رکھنے والا مذہب صرف اسلام ہی ہے) اس کے صفحہ ۳۶ پر ایک رجسٹرڈ خط ایک پادری صاحب کے نام کا درج فرمایا ہے اور اس میں ایک فیصلہ کا طریق لکھا۔ حق پسند اصحاب کے لئے اس کا اختصار دیا جاتا ہے۔ رقم فرماتے ہیں۔

"میری دانست میں اس سے انسب طریق اور کوئی نہیں۔ کہ ایک روحانی مقابلہ مباہلہ کے طور پر کیا جائے۔ اور وہ یہ کہ اول سے اسی طرح ہر چھ دن تک مباحثہ ہو۔ جس مباحثہ کو میرے دوست قبول کر چکے ہیں۔ اور پھر ساتویں دن مباہلہ ہو۔ اور فریقین مباہلین یہ دعا کریں۔ مثلاً فریق عیسائی یہ کہے۔ کہ وہ عیسےٰ مسیح ناصری جس پر میں ایمان لاتا ہوں۔ وہی خدا ہے۔ اور قرآن انسان کا افترا ہے خدا تعالےٰ کی کتاب نہیں۔ اور اگر میں اس بات میں سچا نہیں۔ تو میرے پر ایک سال کے اندر کوئی ایسا عذاب نازل ہو۔ جس سے میری رسوائی ظاہر ہو جائے۔ اور ایسا ہی یہ عاجز دعا کریگا۔ کہ اے کامل اور بزرگ خدا میں جانتا ہوں۔ کہ درحقیقت عیسےٰ مسیح ناصری تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے خدا ہرگز نہیں اور قرآن کریم تیری پاک کتاب اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تیرا پیارا اور برگزیدہ رسول ہے۔ اور اگر میں اس بات میں سچا نہیں۔ تو میرے پر ایک سال کے اندر کوئی ایسا عذاب نازل کر۔ جس سے میری رسوائی ظاہر ہو جائے۔ اور اے خدا میری رسوائی کے لئے یہ بات کافی ہوگی۔ کہ ایک برس کے اندر تیری طرف سے میری تائید میں کوئی ایسا نشان ظاہر نہ ہو۔ جس کے مقابلہ سے تمام مخالف عاجز رہیں۔ اور دا جب ہوگا کہ فریقین کے دستخط سے یہ تحریر چند اخبار میں شائع ہو جائے۔ کہ جو شخص ایک سال کے اندر مورد غضب الٰہی ثابت ہو جائے۔ اور یا یہ کہ ایک فریق کی تائید میں کچھ ایسے نشان آسمانی ظاہر ہوں۔ کہ دوسرے فریق کی تائید میں ظاہر و ثابت نہ ہو سکیں۔ تو ایسی صورت میں فریق مغلوب یا تو فریق غالب کا مذہب اختیار کرے اور یا اپنی جائداد کا نصف حصہ اس مذہب کی تائید کے لئے فریق غالب کو دے دے۔ جس کی سچائی ثابت ہو۔

اسی کتاب کے صفحہ پر تحریر فرمایا۔

اگر یہ سوال ہو کہ ایک سال کے عرصہ میں دونوں طرف سے کوئی نشان ظاہر نہ ہو۔ یا دونوں طرف سے ظاہر ہو۔ تو پھر کیونکر فیصلہ ہوگا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ راقم اپنے تئیں مغلوب سمجھیگا۔ اور ایسی سزا کے لائق ٹھہریگا۔ جو بیان ہو چکی ہے۔ چونکہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے مامور ہوں اور فتح پانے کی بشارت پا چکا ہوں۔ پس اگر کوئی عیسائی صاحب میرے مقابل آسمانی نشان دکھلادیں یا میں ایک سال تک نہ دکھلا سکوں۔ تو میرا باطل پر ہونا کھل گیا اور اللہ جلشانہٗ کی قسم ہے کہ مجھے قطعی طور پر اللہ جلشانہٗ نے اپنے الہام سے فرما دیا ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام بلا تفاوت ایسا ہی انسان تھا۔ جس طرح اور انسان ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ کا سچا نبی اور اس کا مرسل اور برگزیدہ ہے۔ اور مجھ کو یہ بھی فرمایا کہ جو مسیح کو دیا گیا۔ وہ بمتابعت نبی علیہ السلام تجھ کو دیا گیا ہے۔ اور تو مسیح موعود ہے اور میرے ساتھ ایک نورانی حربہ ہے۔ جو ظلمت کو پاش پاش کرے گا۔ اور یکسر الصلیب کا مصداق ہوگا۔ پس جبکہ یہ بات ہے تو میری سچائی کے لئے یہ ضروری ہے کہ میری طرف سے بعد مباہلہ ایک سال کے اندر ضرور نشان ظاہر ہو۔ اور اگر نشان ظاہر نہ ہو۔ تو پھر میں خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں ہوں۔ اور نہ صرف وہی سزا بلکہ موت کی سزا کے لائق ہوں۔

صفحہ ۱۶ پر لکھا:-

"اور اگر آپ یہ فرمائیں کہ ہم تو یہ سب باتیں کر گزرینگے۔ اور کسی نشان کے دیکھنے کے بعد دین اسلام قبول کر لیں گے۔ یا دوسری شرائط متذکرہ بالا بجا لائینگے۔ اور یہ عہد پہلے ہی سے تین اخباروں میں چھپوا بھی دینگے لیکن اگر تم ہی جھوٹے نکلے۔ اور کوئی نشان نہ دکھلا سکے۔ تو تمہیں کیا سزا ہوگی۔ تو میں اس کے جواب میں حسب منشاء توریت سزائے موت اپنے لئے قبول کرتا ہوں۔ اور اگر یہ خلاف قانون ہو تو کل جائداد اپنی آپ کو دونگا۔ جس طرح چاہیں پہلے مجھ سے تسلی کرا لیں۔"

خاکسار: محمد ابراہیم خلیل از لنڈن

وقف زندگی کے لئے رشتہ داروں کی اجازت کا سوال

ایک دوست بدر عالم صاحب نے جو فوج میں ملازم ہیں دو سوال وقف زندگی سے متعلق لکھے تھے۔ خاکسار نے ان کے سوال سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے۔ ہر سوال کے سامنے حضور نے اپنے قلم سے جواب تحریر فرمایا۔

ذیل میں دونوں سوال اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے جوابات افادۂ عام کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔

سوال	جواب
سوال (۱) کیا فوج میں رہتے ہوئے بھی زندگی وقف کی جا سکتی ہے؟ یا ملٹری سے فراغت کا انتظار کیا جائے؟	جواب از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ "کی جا سکتی ہے"
سوال (۲) کیا وقف زندگی کے لئے والدین۔ بیوی بچوں یا دیگر رشتہ داروں سے اجازت حاصل کرنی ضروری ہے؟	جواب "کوشش اچھی ہے مگر یہ فرض نہیں"

خاکسار: ابوالعطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی

ایک جھوٹے مدعی مہدویت کا عبرتناک انجام (۲)

(از مکرم جناب فضل الرحمٰن صاحب حکیم مبلغ انچارج و امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا)

جھوٹے مہدی کے متعلق ایک مطوف کا بیان

گذشتہ ماہ ایک شخص بنام حاجی شیخ عثمان مطوف جو نائیجیریا کا باشندہ ہے۔ مگر اب عرب میں جا بسا ہے۔ اور اس ملک کے حاجیوں کو طواف کراتا ہے۔ وہ یہاں آیا اور اسی اخبار (ڈیلی سروس) نے اپنا نمائندہ اس کے پاس بھیجا۔ تو جو بیان اس نے دیا۔ وہ اس نے اپنی دو اشاعتوں میں شائع کیا۔ اس کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ اس کا عنوان تھا۔ "اجیبو اوڈے کا مہدی مشکل سے جدہ میں موت سے بچا۔"

"شیخ عثمان بیلو نے بیان کیا کہ اجیبو اوڈے کے مزعومہ مہدی اور مسیح حاجی جمعہ نے یوروبا کے لوگوں بلکہ نائیجیریا کے لوگوں کو مصر اور سعودی عرب میں بہت ذلیل کیا ہے۔ جبکہ جمعہ ابھی خرطوم میں ہی تھا۔ تو اس کے جھوٹے دعویٰ کی اطلاعات مصر اور عرب میں پہنچ چکی تھیں۔ خرطوم میں اس کا فوٹو لیکر اس کے متعلق چند تفاصیل کے ساتھ شاہ سعود کو بھیج دیا گیا تھا۔ جدہ کے حکام ان اطلاعات کی بنا پر جو اس کے متعلق ان کو پہنچ چکی تھیں۔ اس کی انتظار میں تھے۔ وہاں پہنچنے پر واقعی نہایت "گرم جوشی" سے اس کا استقبال کیا گیا۔ (یہ اس نے چوٹ کی ہے۔ کیونکہ یہاں یہ مشہور کیا گیا تھا۔ کہ مکہ کے بادشاہ نے اس کا بڑا پرتپاک استقبال کیا اور اسے پولیس وغیرہ کی حفاظت مہیا کی گئی) جونہی کہ وہ جدہ پہنچا۔ تو پولیس نے اسے آدبایا۔ اور اس سے کئی قسم کے سوالات کئے۔ انہوں نے بلا کسی مشقت کے اسے پہچان لیا۔ اور اپنی حراست میں لے لیا۔ اس نے بتلایا کہ وہ یوروبا قوم سے ہے۔ اور اجیبو اوڈے کا رہنے والا ہے۔ جب اسے پوچھا گیا۔ کہ کیا اس نے مہدی ہونے کا دعویٰ کر رکھا ہے۔ تو اس نے نہایت زبردست انکار کے رنگ میں اپنا سر ہلایا۔ اس وقت اسے نہایت شدت سے پسینہ آرہا تھا۔ اور وہ اس میں شرابور ہو رہا تھا۔

اس کے اسباب کی اچھی طرح تلاشی لی گئی۔ ایک چیز اس کے اسباب میں جو بہت جاذب توجہ ثابت ہوئی۔ ایک صندوقچہ تھا جس پر سفید کپڑا لپٹا ہوا تھا۔ اس میں ایک نسخہ قرآن شریف کا اور ایک انجیل اور ایک جھنڈا پائے گئے۔ جھنڈے پر لکھا تھا "مہدی اور مسیح"۔ جب اس کی تلاشی لی جا چکی۔ تو جمعہ کو جدہ میں ججوں کے پاس لے جایا گیا۔ ان میں سے سب سے سینئر جج نے نہایت آہستہ مگر مضبوط رنگ میں وہی سوال اس سے پوچھا۔ جو پولیس نے پوچھا تھا۔ جج نے پوچھا کہ "کیا تم مہدی اور مسیح ہونے کا دعویٰ کرتے ہو"؟ اس نے پھر انکار کیا۔"

اس جگہ ڈیلی سروس کے نمائندہ کے سوال کے جواب میں شیخ عثمان مطوف نے کہا۔ "اگر جمعہ مثبت میں اس سوال کا جواب دیتا۔ تو جج وہیں اس کے قتل کا فیصلہ دے دیتے۔ مگر اس کے بغیر بھی تو خطرہ گذر نہیں گیا تھا۔ خرطوم میں اور خرطوم سے جدہ کو جاتے ہوئے راستہ میں اس کے اقوال اور افعال مع جھنڈا اس پر بغاوت پھیلانے کا جرم عائد کرنے اور اس کی موت کا فیصلہ دینے کے لئے کافی تھے۔" ججوں نے حکم دیا کہ حاجی جمعہ کو قید کر دیا جائے، جب تک کہ مزید تحقیقات نہ ہو۔

مصنوعی مہدی کی جان کیسے بچی

شیخ عثمان نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "ان حالات سے وہ بہت خوفزدہ ہو گیا۔ اور جلدی جلدی اس بات پر غور کرنے لگا کہ کس طریق سے جمعہ کو موت کے پنجہ سے چھڑائے۔ فوراً اسے ایک خیال آیا۔ اسے شاہ ابن مسعود کے سب سے بڑے بیٹے شاہزادہ فیصل کا دینیات میں اتالیق ہونے کا فخر حاصل تھا۔ اور وہ اس کے ذاتی دوست بھی تھے۔ پس وہ شاہزادہ کے پاس جلدی سے پہنچا۔ اور منت و سماجت کی۔ کہ وہ بادشاہ کے پاس جمعہ کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرنے کی سفارش کریں۔ اس نے کہا کہ میں نے شاہزادہ سے کہا۔ کہ جمعہ ایک مذہبی دیوانہ ہے۔ شہزادہ نے پوچھا۔ کیا وہ (شیخ عثمان) اسے (حاجی جمعہ کو) جانتا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ ہاں وہ اسے۔ اس کے خاندان اور شہر سب کو خوب جانتا ہے۔ تب شاہزادہ نے اپنے والد کو تار بھیجا۔ کہ جمعہ ایک مذہبی دیوانہ ہے۔ لہٰذا اس کے خلاف کسی مزید کارروائی کو تعویق میں ڈال دیا جائے۔ لیکن بادشاہ نے جواب دیا۔ کہ اس کا طبی معائنہ کرایا جائے۔ اس کے بعد وہ فیصلہ کریں گے، کہ کیا کیا جائے۔"

شیخ عثمان کہتے ہیں۔ "جس ڈاکٹر نے معائنہ کرنا تھا وہ میرا دوست تھا اور اس نے سرٹیفکیٹ دے دیا کہ جمعہ محض ایک مذہبی دیوانہ ہے۔ بایں ہمہ سعودی حکومت کے نمائندے خطرہ کا کوئی موقع چھوڑنا نہ چاہتے تھے۔ اس لئے چند دن جو جمعہ کو وہاں رہنے دیا گیا۔ اسے ہمیشہ پولیس کی زیر حراست رکھا۔ اور اسے مدینہ بھی نہ جانے دیا۔"

"اس سال جبکہ شیخ عثمان نے اپنے ملک آنے کا ارادہ کیا۔ تو بادشاہ نے شہزادہ فیصل کے ذریعہ اسے حکم دیا کہ وہ جب یہاں پہنچے۔ تو جمعہ کے قصبہ اجیبو اوڈے جائے۔ اور تحقیقات کرے کہ آیا جیسا کہ جمعہ نے خرطوم میں کہا تھا۔ کہ اس نے اپنے قصبہ میں ایک کعبہ بنایا ہوا ہے۔ یہ درست ہے۔"

بادشاہ نے اسے یہ بھی حکم دیا۔ کہ اگر وہاں کوئی ایسی چیز ہو۔ جس کو کعبہ کے ساتھ معمولی سی بھی مشابہت ہو۔ تو وہ فوراً تار کے ذریعہ اطلاع دے۔ پھر وہ دیکھیں گے۔ کہ کیا کارروائی کریں۔

"بنابریں شیخ موصوف نے اجیبو اوڈے کا سفر کیا۔ اور جمعہ کو اس کے گھر جا کر ملے۔ تو جمعہ نے اپنے گاؤں کے سات افراد کے سامنے پھر اپنے مہدی اور مسیح ہونے سے انکار کیا۔

شیخ عثمان نے بتلایا۔ کہ "انہوں نے سوڈان میں سے گذرتے ہوئے حاجی جمعہ کے کئی متبعین کو نہایت قابل رحم حالت میں دیکھا۔ بعض کو خرطوم میں۔ بعض کو الفاشر میں۔ اور بعض کو جینہ میں وغیرہ وغیرہ۔ کوئی ان میں سے اپنی روزانہ روٹی کے لئے گلیاں صاف کرتا ہے۔ کوئی گندی نالیاں بلکہ ٹٹیاں اور کوئی کپڑے دھونے کا کام غرضیکہ جو کچھ کسی سے بن پڑتا ہے وہ کر رہا ہے۔"

ناظرین غور فرمائیں۔ میری غرض اس مضمون سے یہ ہے۔ کہ قد خاب من افترٰی کے معنوں پر غور کیا جائے۔ اور دیکھا جائے کہ جھوٹا دعویٰ کرنے والے کس طرح ذلیل و رسوا اور خوار ہوتے ہیں۔ پھر اس کے مقابل میں حضرت مرزا غلام احمدؐ صاحب علیہ السلام مسیح موعود و مہدی معہود کے دعوے پر غور کریں۔ اور اس دن دگنی اور رات چوگنی عزت اور ترقی کو دیکھیں جو اللہ تعالےٰ آپ کو اور آپؑ کے سلسلہ کو دے رہا ہے۔ اور آپؑ کو قبول کر کے دونوں جہانوں کی برکات سے بہرہ وافر حاصل کریں۔

اطلاع برائے خریداران ریویو انگریزی و اردو

تمام خریداران ریویو انگریزی اور اردو کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اکثر دفعہ بعض پرچے بغیر ریپر کے واپس دفتر میں موصول ہوتے ہیں۔ دفتر یہ معلوم کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ کہ یہ کن خریداروں کے پرچے واپس آئے ہیں۔ چنانچہ آج ایک پرچہ ریویو انگریزی ماہ دسمبر واپس موصول ہوا ہے۔ نہ معلوم یہ کس خریدار کا ہے۔

ریویو اردو ہر ماہ کی یکم تاریخ کو قادیان سے پوسٹ ہوتا ہے۔ اگر کوئی پرچہ پندرہ تاریخ تک نہ ملے۔ تو خریداروں کا فرض ہے۔ کہ وہ اسی مہینہ میں دفتر کو مطلع فرما دیا کریں۔ اور اسی طرح ریویو انگریزی ہر ماہ کی دس تاریخ کو یہاں سے پوسٹ ہوتا ہے۔ اگر کوئی پرچہ ۲۵ تک نہ ملے تو اس مہینہ میں دفتر کو مطلع فرما دیا کریں۔ بعد میں اطلاع موصول ہونے پر دفتر دوبارہ پرچہ مہیا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ کاغذ کی قلت کے پیش نظر پرچے محدود تعداد میں چھپوائے جاتے ہیں۔ (منیجر ریویو آف ریلیجنز)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق "منیجر الفضل" کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

دنیا کی کامیابی کا راز احمدیت سے وابستگی میں مضمر ہے

مرکز تثلیث میں اسلام کو غالب کرنے کا عزم!

مسجد احمدیہ لنڈن میں الوداعی تقریب

لنڈن (بذریعہ ہوائی ڈاک) مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے اس الوداعی تقریب کی جو مجاہدین اٹلی کی روانگی کے وقت منعقد کی گئی۔ انگریزی میں رپورٹ ارسال کی ہے جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے لکھتے ہیں۔

"جماعت احمدیہ لنڈن کے احباب اور ان سے تعلق رکھنے والے دوسرے دوست ۷ اپریل کو عصر کے وقت مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل اور مولوی محمد عثمان صاحب مبلغین اطالیہ کو الوداعی پارٹی دینے کے لئے جمع ہوئے۔ یہ مجاہدین ان اسلامی مبلغین کی جماعت کے پیشرو ہیں جو اس سال کے شروع میں قادیان سے لنڈن آئی تھی۔

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے برطانیہ عظمےٰ کے احمدی احباب کی طرف سے ایڈریس پیش کرتے ہوئے ان مجاہدین کی خوش بختی اور سعادت مندی پر ہدیہ تبریک پیش کیا اور اظہار مسرت کیا کہ انہیں زمانہ مابعد جنگ میں اس ملک میں سب سے پہلے اسلامی مہم پر جانے کا فخر حاصل ہو رہا ہے۔ تبلیغی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے انہیں اپنے فرائض باحسن طریق سرانجام دینے اور روم کو دوبارہ سابقہ مذہبی شان و عظمت اور اہمیت پر لانے کی تلقین کی۔

مکرم چوہدری صاحب نے شمالی افریقہ کی جنگ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے رویا اور اتحادیوں کی کامیابی کی دعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اتحادیوں کی آخری فتح نے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں کے نتیجہ میں ہوئی ثابت کر دیا کہ آئندہ دنیا کی بہبودی اور ترقی کا راز صرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ وابستگی ہی میں مضمر ہے۔ اگر حکومت اطالیہ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر کان دھرتی تو ضرور اللہ تعالےٰ کا فضل اس کے شامل حال ہوتا۔ اس کی شکست فتح سے بدل جاتی۔ کھوئی ہوئی عظمت و شوکت دوبارہ حاصل ہو جاتی۔ مصائب سے نجات مل جاتی۔ اور اللہ تعالےٰ کے وہ الفاظ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق منکشف ہوئے کہ "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" اپنا جلوہ دکھاتے۔

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ ہم انشاء اللہ اسلام کو روم میں غالب کر کے دکھانے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ دنیا کے تمام مسائل کا حل صرف اسلام میں ہی ہے۔

آخر میں جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے جن کی صدارت میں یہ جلسہ ہوا اسلام کے خلاف تمام ان بدگمانیوں کی جن کی ابتداء عیسائیت کے مرکز روم سے ہوئی اور جو یہ ہیں۔ کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا۔ اسلامی تعلیم کی صلح کن خوبیاں عملی اعتبار سے ساقط ہیں۔ ان کی پر زور تردید فرمائی۔ اور نہایت شرح و بسط سے قرآن کریم کے احکام کہ مسلمانوں کو جنگ میں کب شریک ہونا چاہیئے بیان فرمائے۔ آپ نے فرمایا۔ اسلام صلح و آشتی کا مذہب ہے اس نے مسلمانوں کو صرف دفاعی جنگوں کی اجازت دی اور تاکیدی احکام دیئے۔ کہ دشمن کے بچے بوڑھے۔ عورتیں۔ مویشی۔ مکانات۔ اور باغات وغیرہ کی حفاظت کی جائے۔ لیکن اس کے برعکس چرچ نے ہمیشہ خونریزی کا پیغام دیا۔ جیسا کہ صلیبی جنگوں کے زمانہ میں یورپ کی تحریکوں سے ظاہر ہے۔ انہی تحریکوں کی بدولت جنگ کا آغاز ہوا۔ اور پھر اسی سبب سے جنگ غیر معمولی طوالت پکڑ گئی۔ آخر میں حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔"

ضلع گورداسپور کے سابق ڈپٹی کمشنر صاحب رخصت پر

مسٹر کے۔ ڈی روجرز ضلع گورداسپور میں ڈپٹی کمشنر متعین ہوئے ہیں۔ انہوں نے ۲۹ مئی کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ آپ راولپنڈی میں راشننگ کنٹرولر تھے۔ سابق ڈپٹی کمشنر مسٹر ایس۔ ای۔ ایبٹ لمبی چھٹی پر گئے ہیں۔ انہوں نے گورداسپور میں تقریباً دو سال کا عرصہ گذارا۔ مگر اس اثناء میں اپنے فرائض منصبی نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کی کوشش کی۔ ایسے آفیسر کم ہیں جو اپنے تئیں فرقہ وارانہ کشمکش سے بالا رکھ سکیں مسٹر ایبٹ ان معدودے چند افسروں میں سے تھے۔ جو طبعاً فرقہ وارانہ رجحانات کے خلاف ہیں۔ اور سب اقوام میں اتحاد عدیم النظیر دیکھنا چاہتے ہیں۔ گذشتہ الیکشن کے دوران میں باوجود اس کے کہ ایسے غیر معمولی حالات پیدا کر دیئے گئے جن کی رو میں ایک معتدبہ حصہ احکام کا بہہ گیا مسٹر ایبٹ غیر جنبہ دار رہے اور اپنے ماتحت حکام کو بھی غیر جنبہ دار رہنے کی تلقین کرتے رہے۔ گو چوہدری نذیر احمد صاحب تحصیلدار جیسے بے باک ملازموں نے ان کے نیک نمونہ سے فائدہ نہ اٹھایا۔ جماعت احمدیہ ایسے نیک حکام کو جہاں کہیں وہ جائیں عزت و توقیر کے جذبات کے ساتھ یاد رکھنا اپنا اخلاقی فرض سمجھتی ہے

جاپان کے دلچسپ حالات

ایک معزز احمدی افسر کے چشم دید واقعات

صاحب موصوف لکھتے ہیں:۔

یہ عاجز ادب سے حضور کی خدمت عالیہ میں عرض کرتا ہے کہ حضور ہم سب کی روحانی اور جسمانی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ انگریزی دان طبقہ سے جو پہلے امریکہ میں پیدا ہوئے اور جو اب ترجمان کا کام کرتے ہیں عاجز تعلقات قائم کر رہا ہے۔ انگریزی ٹریکٹ کو غور سے پڑھتے ہیں ایک دوست کو میں نے جب یہ ٹریکٹ World Troubles and The way out دیا اور بعد میں دریافت کیا کہ "کیا یہ دلچسپ ہے" تو اس نے جواب دیا "دلچسپ ہو یا نہ ہو۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ کوئی مصنوعی خدا اس کے ماننے والوں کو بچا نہیں سکا۔ کوشش کر رہا ہوں کہ ایک اخبار کے ایڈیٹر کے ذریعہ اس کا ترجمہ جاپانی زبان میں کرا کر شائع کروں۔ ایک مصری یہودی دوست نے پیلشر بننے کا وعدہ کر لیا ہے۔

جاپانی زبان بہت مشکل ہے Guide کی کتب وغیرہ میں مذہبی خیالات کا ذکر نہیں ہوتا۔ یہاں کے لوگ بہت محبت کرنے والے احسان مند اور شائستہ ہیں۔ زبان میں ایسے الفاظ کثرت سے ہیں جن سے تہذیب اور تمدن کی بلندی ظاہر ہوتی ہے۔ سخت الفاظ بہت کم ہیں اور گالی تو ہے ہی نہیں۔ حیا کا مادہ بھی بہت ہے۔ پبلک جگہوں میں جاپانی بے حیائی کی حرکات نہیں کرتے۔ بہت صاف ستھرے لوگ ہیں۔ خصوصاً عورت تو بہت ہی خوش پوش نفاست پسند ہے۔ میں نے کسی جاپانی کو پبلک جگہوں میں تھوکتے یا ناک صاف کرتے نہیں دیکھا۔ ہر ایک اپنے تھیلے میں رومال یا باریک کاغذ رکھتا ہے۔ جس سے ناک صاف کرتے یا طہارت کر لیتے ہیں۔ یہاں کے گلی کوچے بہت صاف ہیں۔ کوڑا کرکٹ نام کو نہیں نہ ہی بچے گلی میں پاخانہ کرتے ہیں۔

لوگ سخت جفاکش۔ دیانتدار اور محنتی ہیں اپنا سامان خود اٹھاتے ہیں۔ قلی مزدوروں کا رواج نہیں ٹکٹ لینا ہو۔ ٹریم میں سوار ہونا ہو یا راشن کی دوکان ہو سب تو دبخود بغیر پولیس کی مدد کے حسب ترتیب آئیں۔ قطار بنا کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کوئی آگے نکلنے کی کوشش نہیں کرتا جب میں اس حالت کا مقابلہ اپنے ملک کے دھکوں سے کرتا ہوں جو ریل کا ٹکٹ لینے کے وقت کھانے پڑتے ہیں بہت ہی رنج ہوتا ہے کہ جاپان نے پچاس سال میں جو ترقی کر لی وہ ہندوستان نے ۲۰۰ سال میں بھی نہیں کی۔ یہ لوگ روس کے سخت مخالف ہیں اگر آئندہ امریکہ کی جنگ روس سے ہوئی تو یہ ایک

حب جند

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ہسٹیریا مراق کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں
قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری حمید اللہ صاحب بی اے ایل ایل بی۔ پی سی ایس سب جج بہادر درجہ دوئم فیروزپور
دعوےٰ باپیل دیوانی ۶۸ سنہ ۱۹۴۶ء
قاسم۔ ہاشم اہالیاں سردی لکھا بولایت مسماۃ نوربی بی ساکن کوہالہ تحصیل زیرہ
بنام مسماۃ بیراں زوجہ نیاز احمد ذات راول ساکن بستی سلہانسی داصلی فیروزپور شہر۔
جس کی رو سے دعوےٰ ا سو روپیہ بنام لکھا ولد عیدا ذات گھمار ساکن بستی سلہانسی حال کوہالہ تحصیل زیرہ۔
مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی لکھا مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام لکھا مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر لکھا مدعا علیہ مذکور تاریخ ۱۹ ماہ جون سنہ ۱۹۴۶ء کو مقام فیروزپور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔
آج بتاریخ ۲۹ ماہ مئی سنہ ۱۹۴۶ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

نظام نو انگریزی پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

اسمیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا گذشتہ موجودہ اور مستقبل بتلایا گیا اور دوسرے ایسے تبلیغی مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے تمام جہان کے انگریزی دان پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت اور فوقیت ظاہر ہو سکتی ہے
قیمت ہر ایک روپیہ کے پانچ معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

اکسیر ملیریا

ملیریا ایسے موذی مرض کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ کھانے کے بعد دونوں وقت دودھ سے یا پانی سے ایک گولی اسوقت کھلائیں جبکہ معدہ صاف اور بخار اترا ہوا ہو۔ قیمت ایک روپیہ کی ۳۰ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

ضرورت رشتہ

سید خاندان کی ایک لڑکی جس کی عمر ۱۶ سال تعلیم عربی۔ اردو۔ اور قدرے انگریزی ہے عمدہ صحت امور خانہ داری سے واقف ہے کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا تعلیم یافتہ برسر روزگار ہو۔ سید اور تجارت پیشہ کو ترجیح دیجائیگی۔ ضرورتمند اصحاب خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر فرمائیں۔
حکیم شاہنواز مطب نواز کھرڑ ضلع انبالہ

فاقہ کش ہزاروں نہیں

بلکہ

فاقہ کش کروڑوں

اناج کی کمی کے علاقوں میں کروڑوں انسان غذا کی اس بے مقدارگی سے متاثر ہونگے جو ملک کے مدِ مقابل ہے ان بدنصیب انسانوں کا پیٹ بھرنا حقیقتاً ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ایسی نازک اور شدید صورت حال کے اندر ہم میں سے ہر امکان بھر مدد کرنا ہر ایک کا قطعی فرض ہے۔ آپ تھوڑی سی کوشش سے یہ مدد مندرجہ ذیل چار طریقوں سے کر سکتے ہیں

۱۔ دعوتیں کم کر دیجئے۔ اگر آپ مہمانوں کو بلانا ہی چاہتے ہیں۔ تو انہیں بالکل سادہ غذا دیجئے۔ وہ اس کا سبب سمجھ کر اس کی بے حد تعریف کریں گے۔
۲۔ خود اپنے گھر میں کفایت شعاری سے کام لے کر مختلف کھانوں میں کمی کر دیجئے۔ یہ خیال رکھیئے کہ باورچی خانہ میں جنس تو ضائع نہیں ہوتی۔
۳۔ شادی بیاہ کے موقع پر سادگی برتئے اور مذہبی اور معاشرتی تقریبوں کے موقع پر تکلف نہ کیجئے
۴۔ اپنی غذا کو زیادہ ترکاریاں، پھل پھلی، گوشت، انڈے، اور دودھ سے تیار کی ہوئی اشیاء (جو ذائقہ کے مطابق ہوں) استعمال کر کے بہتر بنایئے۔ اس طرح چاول اور گیہوں کے مصرف میں کمی کیجئے۔

اس طرح آپ تکالیف اور فاقہ کشی سے مصیبت زدگان کو بچا سکتے ہیں۔ جو اس مصیبت کے وقت ہماری طرف اسی قسم کی عملی امداد اور معاونت کیلئے نظریں اٹھائے ہوئے ہیں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۷ر جون۔ آج شام کے ۷ بجے مسٹر جناح وائسرائے ہند سے ملاقات کر رہے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ اب تک عارضی گورنمنٹ کے متعلق جو گفت و شنید ہوتی رہی ہے اسے اسی ملاقات میں تکمیل تک پہنچا دیا جائے گا۔

نئی دہلی ۷ر جون۔ سردار عبدالرب نشتر رکن ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ نے وزارتی تجاویز کو اس امید پر قبول کیا ہے کہ اس کے نتیجہ میں آخر پاکستان قائم ہو جائے گا۔ وزارتی سکیم میں گروپوں کو بہت حد تک اندرونی معاملات میں آزادی حاصل ہوگی اور مرکز کے اختیارات بہت محدود ہوں گے۔

کوئٹہ ۷ر جون۔ بلوچستان کی انجمن وطن نے ایک قرار داد کے ذریعے صوبوں کی گروپ بندی کی مخالفت کی ہے۔ انجمن وطن کے صدر بلوچستان سے دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں آپ مسٹر جناح سے ملاقات کریں گے۔

نئی دہلی ۷ر جون۔ پنجاب اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے چیف وہپ نواب اللہ یار خاں دولتانہ نے پنجاب کی وزارت کے معاملہ میں مسٹر جناح سے ملاقات کی۔

دہلی ۷ر جون۔ حکومت ہند کے فوڈ سکرٹری نے کہا کہ ریلوے بورڈ کو بتا دیا گیا ہے کہ کس کس علاقہ میں خوراک کی نقل و حرکت کے لئے ریلوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ جون کے مہینے میں دو لاکھ تیس ہزار ٹن اناج غذائی قلت کے علاقوں میں ریل کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔

نئی دہلی ۷ر جون۔ ریلوے چیف کمشنر نے ایک بیان میں بتایا کہ ایسا انتظام کر لیا گیا ہے جس سے ریلوے ملازمین کی ہڑتال کی صورت میں بھی اشیائے خوردنی کی نقل و حرکت میں رکاوٹ پیدا نہ ہو سکے گی۔ اگر ضرورت ہوئی تو اس معاملہ میں ہڑتال کمیٹی سے بھی مشورہ کر لیا جائے گا۔ گو مجھے امید ہے کہ ریلوے بورڈ اور ریلوے مینز فیڈریشن میں ضرور کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائیگا۔

لاہور ۷ر جون۔ حکومت پنجاب نے ایک ہزار روپے کا انعام خواجہ دل محمد صاحب ریٹائرڈ پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کو ان کی اس ادبی خدمت کے صلہ میں دیا ہے جو انہوں نے "بھگوت گیتا" اور "سکھمنی صاحب" کی تالیف کی صورت میں کی ہے۔

نئی دہلی ۶ر جون۔ مسلم لیگ کونسل کے ریزولیوشن کی کاپی اخبارات کے حوالہ کرنے سے پہلے وزارتی مشن کو پہنچا دی گئی تھی۔ مشن کی تجاویز کو منظور کرنے کے بعد اب مسلم لیگ جن امور پر غور کر رہی ہے ان میں عارضی حکومت میں مسلم لیگ کی طرف سے جانے والے نمائندوں کا انتخاب بھی ہے۔ اس سلسلے میں یہ نام لئے جا رہے ہیں۔ نوابزادہ لیاقت علی خاں۔ سر ناظم الدین۔ سر فیروز خاں نون۔ سردار عبدالرب نشتر۔ نواب محمد اسمٰعیل۔

لاہور ۶ر جون۔ امید کی جاتی ہے کہ اب بہت جلد کانگرس کی طرف سے بھی وزارتی تجاویز کو قبول کر لینے کا اعلان ہو جائے گا۔ اس صورت میں آئین ساز اسمبلی کے قیام کی غرض سے فوری طور پر صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس طلب کئے جائیں گے۔ جن میں ہر صوبہ آئین ساز اسمبلی کے لئے اپنے نمائندے منتخب کرے گا۔ پنجاب اسمبلی کا اجلاس غالباً وسط جولائی میں بلایا جائے گا۔ اس وقت وزیر اعظم پنجاب سر خضر حیات خاں انگلستان سے واپس آ جائیں گے۔

بمبئی ۶ر جون۔ وزارتی تجاویز پر غور کرنے کے لئے والیان ریاست کا اجلاس اس ہفتے منعقد ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ وہ بھی تجاویز کو منظور کر لیں گے اور اس کے بعد ریاستوں کے وزراء ان ہندوستانی پارٹیوں کے لیڈروں سے سلسلہ گفت و شنید شروع کر دیں گے۔ جن کے ساتھ آئندہ ان کو واسطہ پڑنے والا ہے۔

لاہور ۶ر جون۔ سونا ۱۰۳/-/- چاندی ۱۷۷/-/- پونڈ ۶۵/-/- امرتسر سونا ۱۰۶/-/-

لائلپور ۶ر جون۔ گندم ڈرہ ۹/۱۲/- فارم ۹/۱۴/- گرڑ ۱۹/۸/- تا ۲۰/۸/- شکر ۲۱/۸/- تا ۲۳/۸/-

نئی دہلی ۶ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں تین سو ممبروں میں سے صرف ۱۳ ممبروں نے مشن کی تجاویز کی مخالفت کی۔ اجلاس کے بعد مسٹر جناح نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ ہم نے پانسہ پھینک دیا ہے۔

لاہور ۶ر جون پنجاب انڈین کرسچین ایسوسی ایشن نے ایک قرار داد کے ذریعے وزارتی مشن کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ان تجاویز سے آزادی حاصل کرنے کی راہ نکل آئی ہے۔

نئی دہلی ۶ر جون مسٹر جناح کے اس بیان سے کانگرسی حلقوں میں کھلبلی پیدا ہو گئی ہے۔ کہ وائسرائے نے کانگرس اور لیگ کی مساوی نمائندگی کا فارمولا تسلیم کر لیا ہے۔ کانگرسی حلقے کھلے بندوں کہہ رہے ہیں۔ کہ کانگرس اور لیگ کی مساوی نمائندگی کا فارمولا تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

لنڈن ۶ر جون۔ لیبر پارٹی کی مجلس انتظامیہ نے ایک وفد روس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو وہاں کمیونسٹ لیڈروں سے مل کر روس اور برطانیہ کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کرے گا۔ وفد میں لیبر پارٹی کے صدر پروفیسر ہیرلڈ لاسکی بھی شامل ہونگے

سیلون ۶ر جون معلوم ہوا ہے۔ کہ لنکا میں چاول اور آٹے کا ذخیرہ صرف ایک ہفتہ کے لئے رہ گیا ہے۔ کیونکہ خلاف توقع باہر سے اناج آنے میں تاخیر واقع ہو گئی ہے۔

شملہ ۶ر جون۔ رائے بہادر رام دھنی سنگھ کو گورنمنٹ ایگریکلچرل کالج لائلپور کا پرنسپل مقرر کیا گیا ہے۔ موجودہ پرنسپل ریٹائرڈ ہو رہے ہیں۔

سرینگر ۶ر جون۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ کشمیر میں حالات اعتدال پر آ گئے ہیں۔ گذشتہ دو دنوں سے کسی شورش کی خبر نہیں ملی۔ البتہ ابھی تک بعض گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔

مسوری ۶ر جون گاندھی جی کی تحریک پر ایک مسافر خانہ بنانے کیلئے ایک لاکھ روپیہ جمع کیا گیا ہے۔ یہ مسافر خانہ ان غربا کیلئے مخصوص ہوگا۔ جو صحت افزا مقامات پر جانا چاہتے ہیں لیکن وہاں کے اخراجات کے متحمل نہیں ہو سکتے:۔

نیویارک ۶ر جون۔ امریکہ کے سب سے زیادہ گندم پیدا کرنے والے علاقہ کے کسانوں نے حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے ہڑتال کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے قحط زدہ ممالک کو گندم بھیجنے کی راہ میں سخت مشکلات پیدا ہو گئی ہیں:۔

لاہور ۶ر جون لاہور ہائیکورٹ کے جج مسٹر جسٹس دین محمد کو ایئر ٹرانسپورٹ بورڈ کا صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔ یہ بورڈ ان درخواستوں پر غور کیا کرے گا۔ جو ہوائی جہازوں کی سروسز کے سلسلہ کو قائم کرنے اور انہیں چلانے کے لائسنس حاصل کرنے کیلئے دی جایا کریں گی۔

سکندریہ ۶ر جون۔ یوم فتح کی تقریب پر برطانیہ کے خلاف اظہار ناراضگی کرنے کیلئے مصر میں عام ہڑتال کا اہتمام کیا جا رہا ہے برطانوی حکام نے اس روز سکندریہ کے رقبہ میں برطانوی سپاہیوں کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا ہے۔

نئی دہلی ۶ر جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حج پر جانے کیلئے اول اور دوم درجوں کے ٹکٹوں کا جو حصہ دسری بمبئی صوبجات متحدہ بہار اور حیدرآباد کیلئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس سے زیادہ ان علاقوں کو ٹکٹ دیئے جا چکے ہیں۔ مدراس تینوں درجوں کے ٹکٹ اپنے مقررہ حصہ سے زیادہ لے چکا ہے۔ آسام درجہ دوم کے ٹکٹ اپنے حصہ سے زیادہ لے چکا ہے اور بنگال درجہ دوم کے ٹکٹ مقررہ حصہ سے زیادہ لے چکا ہے اس لئے عازمین حج کو چاہیئے۔ کہ وہ ان درجوں کیلئے اب مزید درخواستیں ارسال نہ کریں جن کا ذکر متعلقہ صوبوں کے ضمن میں کیا گیا ہے کیونکہ حج کا کنٹرولر افیسر انہیں قبول نہیں کریگا۔ البتہ رمضان سے قبل سفر حج کرنے کیلئے عرشہ جہاز کے مسافروں کیلئے ابھی گنجائش موجود ہے اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے

کراچی ۶ر جون۔ کل سندھ یونیورسٹی بل پاس ہو گیا۔ ایک ممبر نے تحریک پیش کی۔ کہ قرآنی احکام کی رو سے جو شخص منکر خدا ہو اسے مجوزہ یونیورسٹی میں شامل نہ ہونے دیا جائے۔ کانگرسی ممبروں نے اس کی مخالفت کی لیکن سپیکر کے کاسٹنگ ووٹ سے یہ تجویز منظور